سوال

(312) سگریٹ نوشی اوراس کی تجارت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سگریٹ نوشی کے بارے میں کیا حکم ہے کیا یہ حرام ہے یا مکروہ؟ نیزاس کی تجارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ یہ خبیث ہے اوراس کے نقصانات بھی بہت زیادہ ہیں۔اللہ سبحانہ وتعالی نےاپنے بندوں کےلئے کھانےپینے کی ان چیزوں کو حلال قرار دیا ہے جو پاک ہیں اور جوناپاک ہیں،ان کوحرام دے دیا ہے،ارشاد باری تعالی ہے:

يَسـَٔلونَكَ ماذا أُحِلَّ لَهُم ۖ قُل أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبـٰتُ (المائدہ۵/۴)

''یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کےلئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دیجئے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارےلئے حلال ہیں۔''

اسی طرح اللہ تعالی نے سورہ اعراف میں اپنے نبی حضرت محمدﷺ کی شان میں فرمایا ہے کہ:

يَأمُرُهُم بِالمَعروفِ وَيَنهىٰهُم عَنِ المُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبـٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبـٰئِثَ (الاعراف۷/۱۵۷)

''اورانہیں نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اوربرے کام سے روکتے ہیں اورپاک چیزوں کوان کےلئے حلال کرتے ہیں اورناپاک چیزوں کوان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔''

تمباکونوشی کی جتنی بھی قسمیں ہیں،ان میں سے کوئی بھی پاک نہیں بلکہ یہ سب کی سب ناپاک ہیں،اسی طرح تمام نشہ آورچیزیں ناپاک ہیں،نہ سگریٹ نوشی جائز ہے اورنہ شراب کی طرح اس کی بیع وتجارت ہی جائز ہے۔جوشخص تمباکونوشی یااس کی خریدوفروخت کرتا ہواسے فوراللہ تعالی سبحانہ وتعالی کے حضور توبہ کرنی چاہئے،جوکچھ ہوااس پر ندامت کرنی چاہئے اورپختہ عزم کرنا چاہئے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کرے گااورجوشخص صدق دل سے توبہ کرے تواللہ تعالی اس کی توبہ کوقبول فرمالیتا ہے،توبہ کے بارے میں اس نےاپنے بندوں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ (النور۲۴/۳۱)

''اے اہل ایمان!تم سب کے سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کروتاکہ فلاح پاؤ۔''

اورفرمایا:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طہ۲۰/۸۲)

''اورجو شخص توبہ کرے اورایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے راستے چلے،اس کو میں بخش دینے والاہوں۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 403

محدث فتویٰ